آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہدہ سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 27 | 23 ذوالحجہ 1447 | منگل 09 جون 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 83

جی بی کا سیاسی معرکہ، پیپلز پارٹی نے مار لیا، صدر و وزیر اعظم کی بلاول کو مبارکباد

پیپلز پارٹی گلگت بلتستان الیکشن میں اکثریتی سیاسی جماعت کے طور پر سامنے آئی ہے، جس پر وہ مبارکباد کی مستحق ہے، ہم مبارکباد پیش کرتے ہیں، شہباز شریف

پرامن، شفاف الیکشن اور سیاسی سرگرمیاں جمہوریت کا حسن ہیں، الیکشن کمیشن نے شفاف اور غیر جانبدار الیکشن یقینی بنایا جو قابل ستائش ہے، وزیر اعظم کا بیان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) گلگت بلتستان میں منعقدہ الیکشن میں اکثریتی سیاسی جماعت کے طور پر سامنے آنے پر پیپلز پارٹی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پرامن، شفاف الیکشن اور سیاسی سرگرمیاں جمہوریت کا حسن ہیں، الیکشن کمیشن نے شفاف اور غیر جانبدار الیکشن یقینی بنایا جو قابل ستائش ہے، وزیر اعظم کا بیان۔

صدر آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری کو مبارکباد دیتا ہوں، وزیر اعظم شہباز شریف نے گلگت بلتستان میں پیپلز پارٹی کی کامیابی پر وزیر اعظم شہباز شریف نے صدر آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری کو مبارکباد دی ہے، وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے گلگت بلتستان میں الیکشن کے انعقاد پر عوام کو مبارکباد دی۔

غزہ میں داخلے کے تمام راستے بند، امدادی معطل

سیکورٹی کے باعث سامان کی آمد و رفت مکمل طور پر روکنا ضروری ہے، اسرائیلی حکام

غزہ (بائیسٹر ایک) اسرائیلی حکام نے غزہ کی پٹی میں تمام گزرگاہوں کو بند کر دیا، اسرائیل میں اپنی سیکورٹی کے باعث سامان کی آمد و رفت مکمل طور پر روکنا ضروری ہے، اسرائیلی حکام

صدر آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری کو مبارکباد دیتا ہوں، وزیر اعظم شہباز شریف نے گلگت بلتستان الیکشن کے انعقاد پر عوام کو مبارکباد دی۔

خیبر پختونخوا کے عدالتوں میں ملازمین کے موبائل فون استعمال پر پابندی

پشاور (بیورو رپورٹ) صوبائی حکومت کا ایک اور بڑا فیصلہ سامنے آیا ہے، خیبر پختونخوا کے تمام سرکاری دفاتر میں ملازمین کے موبائل فون استعمال پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24

یورپی یونین نے ایران کی اہم شخصیات کو بلیک لسٹ کر دیا

پاسداران انقلاب کی بحری شاخ کے ترجمان محمد اکبر زادہ پر بھی پابندیاں عائد کر دیں

نیویارک (بائیسٹر ایک) یورپی یونین نے آبنائے ہرمز کی بندش پر ایران کی اہم شخصیات اور اداروں کے اثاثے منجمد کرنے اور سفری پابندیاں عائد کر دی ہیں۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23

ایوان صدر بڑی بیٹھک

ن لیگ اور پیپلز پارٹی بجٹ تجاویز پر متفق

صدر زرداری اور بلاول بھٹو نے تجویز دی تھی کہ آزاد کشمیر میں مذاکرات کا آغاز کیا جائے اور معاملات کو سیاسی طریقے سے حل کیا جائے، آج اجلاس میں اس تجویز کو وزیر اعظم کے سامنے رکھا گیا

چند دن قبل پیپلز پارٹی نے مختلف تجاویز حکومت کو پیش کی تھیں اور مطالبہ کیا تھا کہ ان تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے، بلاول بھٹو نے جو تجاویز پیش کی تھیں ان پر ابھی تک عمل درآمد نہیں ہوا، ذرائع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اسمبلی کے اجلاس میں وزیر اعظم نے پیپلز پارٹی کی پیش کردہ بجٹ تجاویز منظور کر لیں، کشمیر کے معاملے پر پیپلز پارٹی نے حکومت کو تجاویز دیں، وزیر اعظم شہباز شریف وفاقی وزراء کے ہمراہ ایوان صدر پہنچے جہاں صدر محترمہ آصف علی زرداری نے ان کا استقبال کیا۔ دونوں جانب سے کشمیر کے مسئلہ پر ایوان میں صدر میں ایک اہم اجلاس ہوا جس کی صدارت آصف علی زرداری نے کی۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26

اسلام آباد وزیر اعظم محمد شہباز شریف سینیٹر سید اسحاق چوہدری نثار علی خان کی رہائش گاہ پہنچ کر ان سے ملاقات کر رہے ہیں

جی بی میں عوامی مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالا گیا

رجا ناصر عباس

گلگت بلتستان کے انتخابات شفاف نہیں تھے، دھاندلی کی گئی، پی ٹی آئی امیدواروں کو سماجی انتخابی مواقع فراہم نہیں کیے گئے

غیر سیاسی عناصر کا ابھرنا سیاسی خلا کا نتیجہ ہے، آزاد کشمیر میں عوامی نمائندوں کو آگے آنے سے روکا جا رہا ہے، اپوزیشن لیڈر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اپوزیشن لیڈر سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان کے انتخابی نتائج میں دھاندلی کی گئی، انتخابات شفاف نہیں تھے، سیاسی جماعتوں کے تحفظات ہیں، انہوں نے کہا کہ ان میں سے بعض تحفظات درست ہیں، ہم نے کہا تھا کہ گلگت بلتستان کے انتخابی مواقع فراہم نہیں کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی ماحول اور اکاؤنٹ پر قدغنے سے انتخابی ماحول متاثر ہوا، گلگت بلتستان میں بلاشبہ غیر سیاسی اور سماجی قوتیں ابھر رہی ہیں، ہم نے کہا تھا کہ گلگت بلتستان میں عوامی مینڈیٹ پر ڈاکا زنی کر کے تقسیم کیے گئے، پی ٹی آئی امیدواروں کو سماجی مواقع فراہم نہیں کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی ماحول اور اکاؤنٹ پر قدغنے سے انتخابی ماحول متاثر ہوا، گلگت بلتستان میں بلاشبہ غیر سیاسی اور سماجی قوتیں ابھر رہی ہیں، آزاد کشمیر میں عوامی نمائندوں کو آگے آنے سے روکا جا رہا ہے، اپوزیشن لیڈر

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27

KPBC قائم ہوا، آج کا آغاز کے لیے پیشانی پر برائے نظیم، پیشہ اور انتہا ہے، اگر خاندان ضرور ہے، ابھی پیشہ ورانہ کی پیشانی ہے

اسلام آباد صدر آصف علی زرداری وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے ایوان صدر میں ملاقات کر رہے ہیں

تنخواہ دار طبقے کیلئے ریلیف IMF کی اجازت سے مشروط

حکومت نے مختلف شعبوں کو ریلیف دینے اور ٹیکس نظام میں بعض تبدیلیوں کی تجاویز آئی ایم ایف کے سامنے رکھی ہیں

نئے بجٹ میں تنخواہ دار طبقے کو براہ راست ریلیف دینے کیلئے حکومت کو آئی ایم ایف کی جانب سے تجاویز کی منظوری کا انتظار ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نئے بجٹ میں تنخواہ دار طبقے کو براہ راست ریلیف دینے کے لیے حکومت کو آئی ایم ایف کی جانب سے تجاویز کی منظوری کا انتظار ہے۔ ذرائع کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ حکومت نے مختلف شعبوں کو ریلیف دینے اور ٹیکس نظام میں بعض تبدیلیوں کی تجاویز مالی مارکیٹ کو فراہم کر دی ہیں۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28

گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے امریکا کی سفیر تالیہ بگلر نے ملاقات کر رہی ہیں

پیپلز پارٹی وفاق کی علاوہ عوام کی حقیقی نمائندہ جماعت ہے

وزیر اعلیٰ سندھ

شاہد کا میاں پر عوام نے اعتماد کا اظہار کیا ہے (اولیس قادر شاہ) اس مرتبہ عوام نے بھرپور حمایت کے ذریعے پارٹی کے حق میں فیصلہ دیا، سید ناصر حسین شاہ

اس مرتبہ عوام نے بھرپور حمایت کے ذریعے پارٹی کے حق میں فیصلہ دیا (وقار رمضان) عوام نے نفرت، تقسیم اور جھوٹ کی سیاست کو مسترد کر دیا، مخدوم مجتبیٰ

کراچی (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان کے عوام نے ایک بار پھر پاکستان پیپلز پارٹی پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی وفاق کی علامت اور عوام کی حقیقی نمائندہ جماعت ہے اور گلگت بلتستان میں کامیابی جمہوریت، ترقی اور عوامی خدمت کے ساتھ ایک آغاز کا رکنان اور عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ گلگت بلتستان کے عوام نے ایک بار پھر پاکستان پیپلز پارٹی پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29

سہیل آفریدی نے نشہ کا پیات کے انبار لگا دیئے

احسن اقبال سے ملاقات

خیبر پختونخوا کے ساتھ مسلسل امتیازی اور غیر منصفانہ رویہ اختیار کیا جا رہا ہے، این ای سی اجلاس میں شرکت مشکل ہے، سہیل آفریدی

وفاقی وزیر احسن اقبال کی خیبر پختونخوا کے تحفظات، مطالبات اور مسائل کو وزیر اعظم اور دیگر وفاقی فورمز پر اٹھانے کی یقین دہانی

پشاور (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر احسن اقبال کی سربراہی میں وفاقی وزارتی ٹیم نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے ساتھ ملاقات میں خیبر پختونخوا کے ساتھ مسلسل امتیازی اور غیر منصفانہ رویہ اختیار کیا جا رہا ہے، این ای سی اجلاس میں شرکت مشکل ہے، سہیل آفریدی کے ساتھ ملاقات میں وفاقی وزیر احسن اقبال کی سربراہی میں وفاقی وزارتی ٹیم نے ملاقات کی، وفاقی وزیر اقتصادی امور

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے اِک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DALIY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید زاہد حسن طالب
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

خلیج میں بڑھتی کشیدگی اور امن کی تلاش

جزیرہ قشم پر امریکی کارروائی، ایرانی اثرات، کویت کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر میزائل اور ڈرون حملے، بحرین اور خلیج عمان میں امریکی اثاثے کو نشانہ بنانے کے دعوے اور ان دعوں کی تردید، یہ سب ایسے واقعات ہیں جو اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ خطہ محض روایتی عسکری کشمکش کا شکار نہیں بلکہ ایک پیچیدہ جغرافیائی سیاسی مقابلے سے گزر رہا ہے۔ اس مقابلے میں طاقت کا اظہار، نفسیاتی دباؤ، علاقائی پیغام رسانی، اطلاعاتی جنگ اور معاشی مفادات ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ ہر فریق اپنے اقدامات کو دفاعی ضرورت قرار دیتا ہے جب کہ مخالف کی کارروائیوں کو اشتعال انگیزی اور جارحیت کے طور پر پیش کرتا ہے۔ یہی طرز عمل اکثر ایسے بحرانوں کو جنم دیتا ہے جو بعد ازاں قابو سے باہر ہو جاتے ہیں۔ یہ امر قابل غور ہے کہ حالیہ بیانات میں عسکری لہجے کے ساتھ ساتھ سفارتی امکانات بھی واضح طور پر موجود ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مذاکرات کے امکان کا ذکر، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کی جانب سے رابطوں کے تسلسل کی تصدیق اور خلیج قشم و زائے سامنے آنے والی اطلاعات اس بات کی غماز ہیں کہ دونوں ممالک اپنے اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے بھی مذاکرات کی دروازے بند نہیں کرنا چاہتے۔ جدید عالمی سیاست میں یہ کوئی غیر معمولی صورتحال نہیں۔ اکثر طاقتور ریاستیں ایک ہی وقت میں عسکری دباؤ اور سفارتی لچک دونوں کو استعمال کرتی ہیں تاکہ مخالف فریق سے زیادہ سے زیادہ سیاسی رعایتیں حاصل کی جا سکیں۔ امریکا کے موجودہ رویے کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ واشنگٹن ایک وسیع اور طویل جنگ سے گریز کرنا چاہتا ہے۔ عراق اور افغانستان کی جنگوں نے امریکی خارجہ پالیسی سازوں کو یہ سبق دیا ہے کہ عسکری مداخلت کے نتائج ہمیشہ متوقع نہیں ہوتے۔ کھربوں ڈالر کے اخراجات، ہزاروں جانوں کا ضیاع اور طویل سیاسی عدم استحکام نے امریکی عوام اور سیاسی قیادت دونوں کو محتاط بنا دیا ہے۔ مزید برآں امریکا اس وقت چین کے ابھار، روس کے ساتھ عالمی رقابت، عالمی معیشت کے چیلنجز اور داخلی سیاسی تقسیم جیسے مسائل سے بھی دوچار ہے۔ ایسے میں مشرق وسطیٰ میں ایک نئی بڑی جنگ واشنگٹن کی ترجیحات کے خلاف معلوم ہوتی ہے۔ دوسری جانب ایران بھی ایسی ہمہ گیر جنگ کا متحمل نہیں ہو سکتا جو اس کی معیشت کو مزید نقصان پہنچائے۔ برسوں کی اقتصادی پابندیوں نے ایرانی معیشت پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ اگرچہ ایران نے علاقائی سطح پر اپنے اثر و رسوخ کو برقرار رکھنے میں کامیابی حاصل کی ہے، لیکن اقتصادی دباؤ اس کے لیے ایک مستقل چیلنج بنا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تہران طاقت کا تاثر برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ سفارتی امکانات کو بھی زندہ رکھنا چاہتا ہے۔ ایرانی قیادت کے حالیہ بیانات میں یہی دہرا رجحان واضح طور پر دکھائی دیتا ہے۔

اتحادی اختلافات اور معاشی دباؤ، حکومت کیلئے نیا امتحان

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر روزنامہ اطلاعات کراچی

پاکستان کی سیاسی فضا ایک مرتبہ پھر غیر یقینی کیفیت کی جانب گامزن دکھائی دے رہی ہے جہاں وفاقی حکومت کو بیک وقت متعدد داخلی و بیرونی دباؤ کا سامنا ہے۔ ایک طرف حکومتی بنچوں کی جانب سے تاثر دیا جا رہا ہے کہ اپوزیشن کی جماعتیں اور اداروں کے مابین اختلافات کی خبریں محض افواہ ہیں جبکہ دوسری جانب حکومت کے اندر بھی اختلافات کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ ملک کو درپیش معاشی چیلنجز اور بیرونی دباؤ کے پس منظر میں اختلافات کی یہ خبریں نہ صرف حکومتی استحکام پر سوالات اٹھا رہی ہیں بلکہ ایک نئی سیاسی کشیدگی کا پیش خیمہ بھی ہو سکتی ہیں۔ حکومتی حلقوں کی جانب سے اختلافات کی خبروں کو مسترد کیا جا رہا ہے اور اسے مخالف سیاسی قوتوں کی جانب سے پھیلایا گیا منفی پروپیگنڈا قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ اگر یہ اختلافات محض افواہ ہوتے تو حکومت اتنی سرگرمی سے ان کی تردید نہ کرتی۔ اس طرح یہ خبریں خود ایک سیاسی حقیقت کی حیثیت اختیار کر چکی ہیں جو حکومت کے لیے مزید مشکلات پیدا کر سکتی ہیں۔ ان خبروں کے پس منظر میں سب سے اہم سوال یہ ہے کہ اختلافات کی نوعیت کیا ہے اور کیا یہ اختلافات واقعی حکومت کے لیے خطرہ ہیں یا محض سیاسی بیانات کا حصہ ہیں؟ اس سوال کا جواب فی الحال واضح نہیں ہو سکا۔ تاہم سیاسی حلقوں کا ماننا ہے کہ اگر یہ اختلافات واقعی موجود ہیں تو ان کے اثرات آنے والے دنوں میں سامنے آ سکتے ہیں۔ ان خبروں کے پس منظر میں سب سے اہم عنصر پاکستان کی معاشی صورتحال ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر، بیرونی قرضوں کی ادائیگی، آئی ایم ایف کے ساتھ مذاکرات اور عالمی مالیاتی اداروں کی جانب سے عائد شرائط حکومت کے لیے بڑے چیلنج ہیں۔ ایسے میں اگر حکومتی اتحاد میں اختلافات پیدا ہوتے ہیں تو یہ صورتحال حکومت کی پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کو متاثر کر سکتی ہے۔ اپوزیشن جماعتیں بھی اس صورتحال کو اپنے حق میں استعمال کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ حکومت کے اتحادی اور اپوزیشن جماعتیں دونوں ہی اس بات کا دعویٰ کر رہی ہیں کہ اختلافات کا فائدہ دوسرا فریق اٹھا رہا ہے۔ اس صورتحال میں عوام کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو رہا ہے کہ اگر حکومت کے اتحادی ہی ایک دوسرے پر الزامات عائد کر رہے ہیں تو عوام کے مسائل پر توجہ کون دے گا؟ یہ صورتحال سیاسی عدم استحکام کا تاثر پیدا کر سکتی ہے جو کسی بھی ملک کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے۔ پاکستان کے سیاسی ماحول میں اختلافات کا پیدا ہونا کوئی نئی بات نہیں۔ ماضی میں بھی مختلف سیاسی جماعتوں کے مابین اختلافات کی خبریں سامنے آتی رہی ہیں اور بعض اوقات یہ اختلافات حکومت کے خاتمے کا سبب بھی بنے ہیں۔ تاہم موجودہ صورتحال اس لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے کہ ملک کو معاشی اور سیاسی دونوں محاذوں پر چیلنجز کا سامنا ہے۔ ایسے میں اگر حکومتی اتحاد میں اختلافات پیدا ہوتے ہیں تو یہ صورتحال ریاست کے لیے مزید پیچیدگیاں پیدا کر سکتی ہے۔ اس صورتحال میں سب کی نظریں حکومت کی جانب ہیں کہ وہ اس صورتحال کو کیسے سنبھالتی ہے۔ اگر حکومت اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر معاشی چیلنجز کا مقابلہ کرتی ہے اور اختلافات کو محدود کرنے میں کامیاب ہوتی ہے تو وہ اپنی پوزیشن مضبوط بنا سکتی ہے۔ لیکن اگر اختلافات اور اپوزیشن جماعتوں کے مابین کشیدگی بڑھتی ہے تو یہ صورتحال حکومت کے لیے مزید مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ اس تمام صورتحال میں عوام کی نظریں حکومت کی جانب ہیں کہ وہ اس صورتحال کو کیسے سنبھالتی ہے۔ اگر حکومت اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر معاشی چیلنجز کا مقابلہ کرتی ہے اور اختلافات کو محدود کرنے میں کامیاب ہوتی ہے تو وہ اپنی پوزیشن مضبوط بنا سکتی ہے۔ لیکن اگر اختلافات اور اپوزیشن جماعتوں کے مابین کشیدگی بڑھتی ہے تو یہ صورتحال حکومت کے لیے مزید مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ اس صورتحال میں سب

اطلاعات 01

تقریر میں انہوں نے اپنے مطالبات کے تین نکات پیش کیے، ان میں پہلا نکتہ ایک ایسے خاندان کا تحفظ تھا جو گزشتہ ۱۰ سال سے اسٹیٹ لیس ہونے کا شکار ہے، دوسرا نکتہ ان افراد کے لیے شہریت کا حصول تھا جو ایک دہائی سے زائد عرصے سے پاکستان میں مقیم ہیں اور تیسرا نکتہ ان افراد کے لیے شہریت کا حصول تھا جو پاکستان میں پیدا ہوئے اور جن کی عمر اب ۱۸ سال سے زائد ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیسی بات ہے کہ ہم اپنے خاندانوں کو پاکستان کے شہری بنانے کے لیے ۱۰ سال سے احتجاج کر رہے ہیں، لیکن آج تک ہمارے مطالبے کو تسلیم نہیں کیا گیا۔ جو سرمایہ انسانی ہے، جو سرمایہ کل کو کاروبار کرے گا، ملک کی ترقی میں حصہ لے گا، ان کو بنیادی سہولیات کا فقدان ہے، بلکہ حکومت کو زندگی اور موت کے متقاضی ہیں۔ ان افراد کا احترام کرنا کورڈز کی موت کے لئے ہے، ان کی ترقی کے لئے ہے، ان کی اور انکے اقتصادی سیوچیشن کے لئے ہے کورڈز میں موت کے لئے ہے، ان کی ترقی کے لئے ہے کورڈز میں موت کے متقاضی ہیں۔ ان افراد کا احترام کرنا کورڈز کی موت کے لئے ہے، ان کی ترقی کے لئے ہے کورڈز میں موت کے لئے ہے، ان کی اور انکے اقتصادی سیوچیشن

پیپلز پارٹی سندھ کے حقوق پر کبھی سمجھوتہ نہیں کریگی

شاہد کھوڑو

پیپلز پارٹی غریب، محنت کش اور پسے ہوئے طبقات کی نمائندہ جماعت ہے اور عوامی خدمت کا سفر آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ جاری رکھا جائے گا

نواز شریف مشکل وقت میں عوام کو چھوڑ کر بیرون ملک چلے گئے، بلکہ پیپلز پارٹی کی قیادت نے ہر دور میں جیلیں اور سختیاں برداشت کیں مگر عوام اور پارٹی سے وفا نہ چھوڑی، شاہد خاقان عباسی کا تقریر سے خطاب

بلاگر نیوز بیورو رپورٹ: پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے صدر، وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر شاہد محمود نے کہا ہے کہ تمیں دہائیوں کی کوئی ضرورت نہیں، پیپلز پارٹی سندھ کے حقوق پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ نواز شریف مشکل وقت میں عوام کو چھوڑ کر بیرون ملک چلے گئے، بلکہ پیپلز پارٹی کی قیادت نے ہر دور میں جیلیں اور سختیاں برداشت کیں مگر عوام اور پارٹی سے وفا نہ چھوڑی۔ شاہد خاقان عباسی کا تقریر سے خطاب سابق وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، صوبائی وزیر سعدی علی شاہ، صوبائی وزیر سید مراد علی شاہ، ڈپٹی کمشنر سید محمد اسماعیل راہو، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سید محمد اسماعیل شاہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سید محمد فرحان شاہ، ڈپٹی کمشنر سید محمد اسکندر شاہ، ڈپٹی کمشنر سید محمد عمیر شاہ، ڈپٹی کمشنر سید محمد عمیر شاہ، ڈپٹی کمشنر سید محمد عمی